قرآن مجید کا مطالعہ

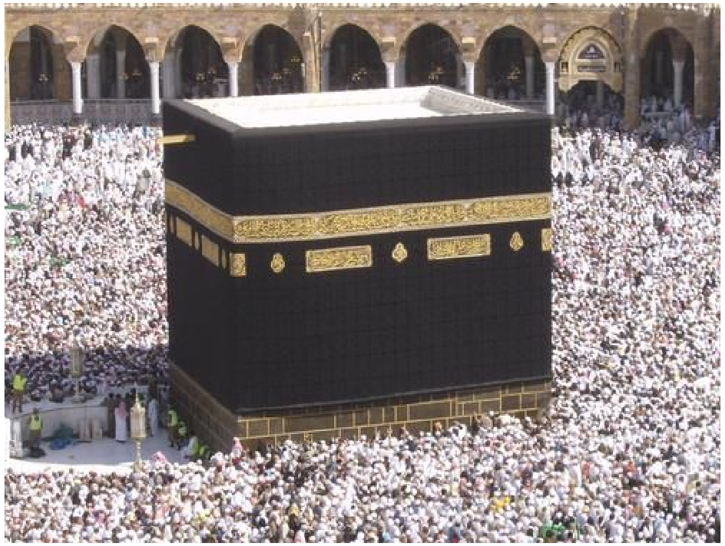

سورۃ البروج 85: الاخدود سائٹ۔۔۔آخرت کا تاریخی ثبوت (Evidence)

ان تمام آخری مختصر سورتوں میں آپ کی موجودہ زندگی کی پرفارمنس کے لحاظ سے رزلٹ کیسا ہو گا۔ان مختصر سورتوں کو لوگ یاد کر لیتے ہیں اور روزانہ نماز میں تلاوت کر دیتے ہیں تاکہ آسانی سے قرآن مجید کا اصل موضوع یاد رہے۔

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ البروج 85: آخرت کا ثبوت (Evidence)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ۔(1) وَالۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ۔(2) وَشَاہِدٍ وَّمَشۡہُوۡدٍ۔(3)	آسمان کے بروج گواہی دیتے ہیں کہ وہ (رزلٹ کا) دن بھی جس کا سچ وعدہ (آپ سے) کیا جارہا ہے۔ (دنیا میں) ہر دیکھنے والا، (اگر وہ عبرت کی نگاہ سے دیکھے) کہ جو کچھ وہ دیکھ رہا ہے، یہ سب گواہی دیتے ہیں کہ رزلٹ کا دن یقیناً ہونا ہی ہے۔

قدیم زبانوں میں بروج کا لفظ استعمال ہوتا رہا ہے۔ اس وقت ہر شہر میں قلعہ ہوتا تھا اور اس میں ایسی نکلی ہوئی پوائنٹس ہوتے تھے جس میں فوجی چھپ کر دیکھ رہے ہوتے تھے۔ ان پوائنٹس کو بروج کہا جاتا تھا تاکہ وہ قلعہ کے باہر اور اندر کی انفارمیشن حاصل کرتے رہیں اور پھر اگر خطرہ ہو تو اس پر ایکشن بھی تیزی سے کر سکیں۔ آسمان کے ماہرین بھی آسمان کے بروج کہتے تھے۔ اللہ تعالی نے اسی لفظ بروج کو کائنات کے اندر مخصوص پوائنٹس کو بیان فرمایا ہے۔ قدیم زمانے میں لوگ رات کو آسمان میں دیکھتے تو خاص پوائنٹس نظر آرہے ہوتے تھے۔ اب بھی آپ شہر سے دور جاکر آسمان کو دیکھیں تو ایسے پوائنٹس نظر آئیں گے کہ وہ بروج ہیں۔ ورنہ آپ گلیکسی کی تصاویر میں دیکھ سکتے ہیں کہ خاص پوائنٹس موجود ہیں۔ اس سے یہی سمجھ سکتے ہیں کہ ہم لوگ نیکی یا برائی عمل کر رہے ہیں تو یہ وڈیو آڈیو فارمیٹ میں انفارمیشن ان پوائنس میں ریکارڈ ہو رہی ہوتی ہے اور ہمارا رزلٹ ہمیں ملنا ہے۔

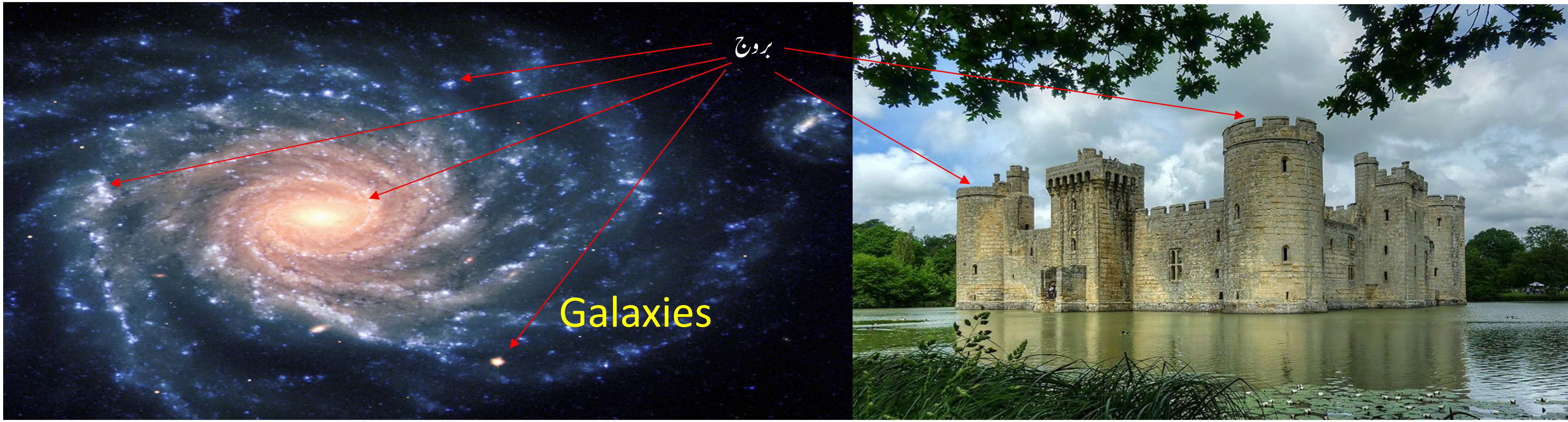

سورۃ البروج 85: الاخدود سائٹ میں سزا۔۔۔آخرت کا تاریخی ثبوت

قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ۔(4) النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ۔(5) إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ۔(6) وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ۔(7)	(آخرت کا تاریخی ثبوت یہ بھی ہے کہ) ایندھن بھری آگ کی گھاٹی والے لوگ مارے گئے تھے۔جب وہ (آگ کے پاس) اس پر بیٹھ گئے اور جو کچھ وہ لوگ ان اہل ایمان کے ساتھ کر رہے تھے، اس کا نتیجہ آپ ابھی دیکھ سکتے ہیں۔
وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ۔(8) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ۔(9)	اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ان (اہل ایمان) کے دشمن صرف اس وجہ سے ہو گئے کہ انہوں نے اللہ تعالی پر ایمان لائے کیونکہ وہ رب زبردست ،اپنی ذات میں آپ محمود، وہی جو زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک ہے۔حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی اسے دیکھ رہا ہے۔
إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ۔(10) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ۔(11)	جن لوگوں نے مومن مردوں اور خواتین کو ستایا اور پھر توبہ نہیں کی تو ان کے لیے جہنم کی سزا ہے اور ان کے لیے جلنے کا عذاب موجود ہے۔اس کے برخلاف جو لوگ اپنے ایمان پر قائم رہے اور نیک عمل کیے تو ان کے لیے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہی درحقیقت بڑی کامیابی ہے۔

تمام عرب لوگ جانتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت سے کچھ عرصہ پہلے ہی یہ واقعہ ہو چکا تھا۔یمن میں ایک ایسا بادشاہ تھا جو لوگوں کو زبردستی اپنے مذہب پر جبراً حکم دے رہا تھا۔اس وقت یمن کا علاقہ نجران تھا جو اب سعودی عرب کا شہر ہے۔یہاں کی بڑی آبادی میں لوگ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پیروکار تھے۔جب انہوں نے بادشاہ کے مذہب کو قبول نہیں کیا بلکہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے دین پر قائم رہے تو بادشاہ نے انہیں یہ سزا دینے کا حکم دیا کہ انہیں آگ میں قتل کر دو۔بادشاہ اور اس کی فوج نے اہل ایمان کو گرفتار کر کے ایک جگہ اکٹھا کیا۔اب ایک گہری وادی میں بہت بڑی آگ لگائی اور اہل ایمان کو اس میں پھینکنے لگے کہ تم تو جہنم کو مانتے ہو تو یہ لو ہم تمہیں جہنم میں داخل کر رہے ہیں۔ لیکن اللہ تعالی نے اس پوری فوج کو ناکام کر دیا کہ اہل ایمان کو پھینکنے سے پہلے ہی آگ تیزی سے اوپر آ گئی اور اس میں پوری فوج اور بادشاہ کو یہی سزا مل گئی کہ وہ جھلس کر اسی آگ میں جا گرے۔اللہ تعالی نے اسی ثبوت کو اگلی نسلوں کے لیے رکھا کہ آخرت میں مجرمین کو ایسی سزا ہی ملے گی۔اس کے آثار قدیمہ ابھی دیکھ سکتے ہیں جسے میں نے خود جا کر دیکھا ہے۔

Red Sea
Abha
أبها
Jazan
جازان
نجران۔۔۔الاخدود
سائٹ میوزیم
Oroug Bani
M'aradh
Wildlife
Sanctuary
محمية عروق
بني معارض
Sharorah
شرورة
Sana'a
صنعاء
Tarim
تريم
Yemen
Al Mukalla
المكلا
Ibb
إب
Aden
Map
Google

نجران۔۔۔الاخدود سائٹ میوزیم

سورۃ البروج 85: مذہبی جبر کے نتائج

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ.(12) إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ.(13) وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ.(14) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ.(15) فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ.(16)	آپ کے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے (چنانچہ یہ کسی غلط فہمی میں نہ رہیں۔) کچھ شک نہیں کہ وہی رب ابتدا کرتا ہے اور وہی واپس لے آئے گا۔ وہ بخشنے والا ہے، (اگر یہ توبہ کریں۔) بڑی محبت کرنے والا، عرش کا مالک، اعلی و برتر، جو چاہے وہ کر لیتا ہے۔
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ.(17) فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ.(18)	آپ کو ان لشکروں کی تاریخ پہنچی ہے (جو اسی طرح سرکش ہو گئے تھے؟ مثلاً) فرعون اور ثمود کے لشکر؟ (پھر کیا آپ اپنی سزا سے جان چھڑا سکتے ہیں؟)
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ.(19) وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ.(20)	نہیں، ہرگز نہیں، بلکہ ان منکرین نے فیصلہ کر لیا ہے کہ یہ جھٹلانے میں لگے رہیں گے اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی انہیں آگے اور پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ.(21) فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ.(22)	(یہ کوئی جھٹلانے کی بات) نہیں ہے بلکہ یہ بلند پایہ قرآن ہے۔ (ہر شیطان کی دراندازی سے پاک) یہ لوح محفوظ (Secured Database) میں موجود ہے۔

مکہ مکرمہ کے لیڈرز نے اہل ایمان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تشدد کرنے لگے تو اللہ تعالی نے وارننگ کر دی اور بتا دیا کہ جیسے الاخدود، فرعون اور ثمود فوج کو جیسی سزا ملی تو تمہیں بھی ایسی سزا ہو گی۔ پھر کچھ ہی عرصے میں تمام غلام اہل ایمان آزاد ہو گئے اور انہیں افریقہ میں جا کر امن و سکون کی زندگی مل گئی۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سکون کے ساتھ مدینہ منورہ میں رہنے لگے اور اپنی حکومت قائم ہوئی۔ اس کے بعد اللہ تعالی نے انہی منکرین بالخصوص لیڈرز کو موت کی سزا اس طرح دی کہ ہر آقا کو اس کے پرانے غلام کے ہاتھوں سے ذلیل ہو کر مارے گئے۔

اس سے پہلے بھی یہی ہوا کہ حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالی کی وارننگ کو فرعون تک پہنچا دیا۔ اس کے بعد فرعون کی پوری ملٹری 1200BC میں سمندر میں غرق ہو گئے۔ اس سے مزید پہلے ہی حضرت صالح علیہ الصلوۃ والسلام ایک زرخیز زمین میں اللہ تعالی کی وارننگ پہنچی اور پھر منکرین کو 6000BC میں تباہ کر دیا لیکن ان کے گھر موجودہ زمانے میں موجود ہیں۔ اس کے آثار قدیمہ ابھی دیکھ سکتے ہیں۔

تاریخی ثبوت ثمود قوم کے گھر "مدائن صالح" سعودی عرب میں موجود ثبوت

https://www.google.com/maps/place/Madain+Saleh+Saudi+Arabia/@26.8174417,37.9086651,20340m/data=!3m1!1e3!4m5!3m4!1s0x15a5b4c133b304cb:0x9078bca28d0e0422!8m2!3d26.8040118!4d37.9572703

اللہ تعالی نے انسان میں یہ ایک ذہین شخصیت بنادی ہے جسے بچپن میں ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ کیا عمل اچھا ہے اور کیا برا ہے۔ پھر پوری زندگی میں اس انسان نے اچھا کام ہی کرتا رہا اور برے کاموں سے بچتا رہا تو وہ کامیاب ہو گیا ورنہ وہ ناکام ہو گیا کیونکہ موجودہ زندگی کا مقصد اسی امتحان کا ہے کہ ہم اپنی شخصیت کو پاک رکھیں یا گندگی کی پولوشن کرتے رہیں۔

اس کی مثال قوم ثمود کی پیدا ہوئی کہ وہ پاکیزہ شخصیت اختیار کریں۔ اس کے لیے حضرت صالح علیہ الصلوۃ والسلام نے انہیں سمجھایا اور پھر ثبوت کے طور پر ایک اونٹنی سامنے رکھی۔ قوم کے لیڈرز نے اس اونٹنی کو قتل کر دیا جو ثبوت تھا کہ وہ کرپشن ہی کرنا چاہتے ہیں۔

اس قوم کا ثبوت قیامت تک کے لیے رکھ دیا جس میں وہ قوم تباہ ہو گئی لیکن ان کے گھر آج تک موجود ہیں۔ یہ علاقہ سعودی عرب کا "مدائن صالح" ہے جس میں 6000 سال پرانے گھر موجود ہیں۔

جو کچھ ثمود قوم کا ہوا، وہی ہر انسان پر ہونا ہے کہ وہ تعمیر شخصیت کرے یا نہ کرے۔ میں اسی جگہ پر جا کر دیکھا ہوں اور اس کی تصویریں اس کتاب میں حاضر ہیں۔

https://mubashirnazir.org/2022/11/25/%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d8%a7%d9%88%d8%b1-%d8%a8%d8%a7%d8%a6%d8%a8%d9%84-%da%a9%db%92-%d8%af%db%8c%d8%b3-%d9%85%db%8c%da%ba-2/

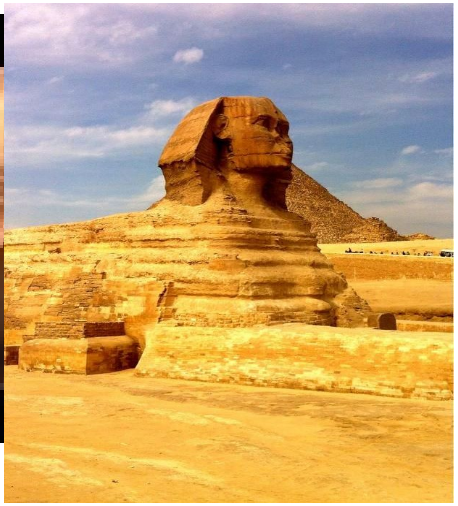

Phosuls of the Pharaoh bodies available in the museum of Cairo, Egypt.

فرعون منفتاح کی ممی

www.anubis4_2000.tripod.comبشکریہ

فرعون رعمسیس ثانی کی ممی

www.panoramio.com بشکریہ

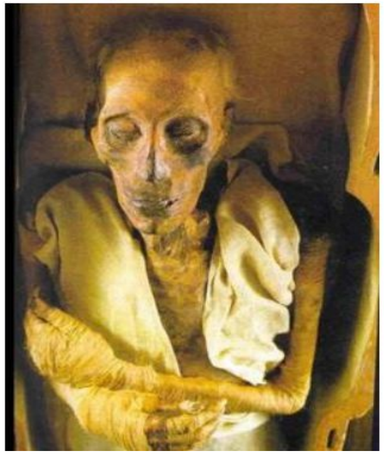

میں نے مدائن صالح اور مصر میں انہی جگہوں پر گیا۔اس کا سفر نامہ "قرآن اور بائبل کے دیس میں" موجود ہے۔

https://mubashirnazir.org/2022/11/25/%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d8%a7%d9%88%d8%b1-%d8%a8%d8%a7%d8%a6%d8%a8%d9%84-%da%a9%db%92-%d8%af%db%8c%d8%b3-%d9%85%db%8c%da%ba-2/ Cairo, Egypt

قرآن مجید کا مطالعہ

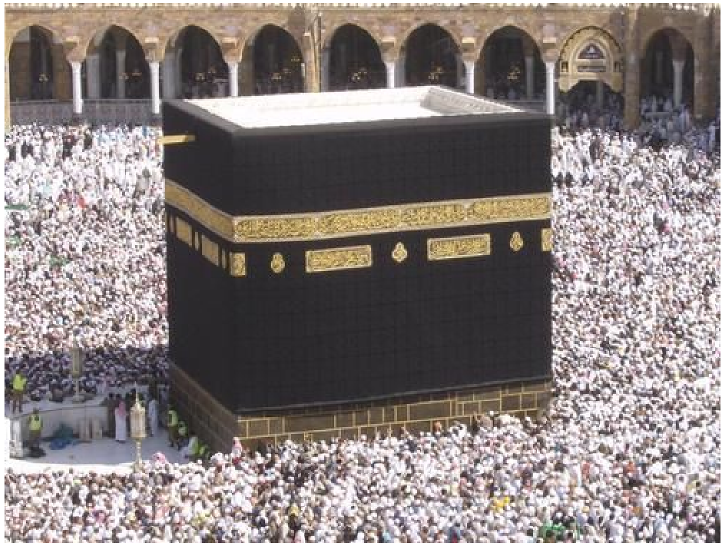

سورۃ الطارق86: آخرت کا کائناتی ثبوت (Evidence)

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الطارق 86: آخرت کا کائناتی ثبوت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ.(1) وَمَآ اَدۡرٰٮكَ مَا الطَّارِقُ.(2) النَّجۡمُ الثَّاقِبُ.(3) اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ.(4)	آسمان گواہی دیتا ہے اور رات میں آنے والے (ستارے) بھی۔ آپ کیا سمجھ چکے ہیں کہ رات میں آنا والا طارق کیا ہے؟ یہ چمکتے ستارے ہیں اور یہ سب گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً ہر جان پر ایک ایڈمنسٹریٹر موجود ہے۔
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ.(5) خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ.(6) يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ.(7) اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ.(8)	اچھا تو انسان ذرا یہی دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟ اچھلتے پانی (Sperm) سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ (اس کا رب جب اس طرح پیدا کر لیتا ہے تو) یقیناً وہ اُسے دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔
يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ.(9) فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ.(10)	اس دن جب دلوں کی سیکرٹ انفارمیشن چیک کر لی جائے گی تو اس وقت انسان کے پاس نہ کوئی طاقت ہو گی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ.(11) وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ.(12) اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ.(13) وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ.(14)	(صرف یہی نہیں بلکہ) بارش برسانے والا آسمان کنفرم کرتا ہے اور پھٹ جانے والی زمین بھی ثبوت دیتی ہے کہ ہماری یہ کنفرم وعدہ ہے اور یہ کوئی محض مذاق نہیں ہے۔
اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا.(15) وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا.(16) فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا.(17)	(اے رسول!) یہ لوگ ایک سازش کر رہے ہیں اور میں بھی ایک پلان کر رہا ہوں۔ اس لیے ان منکرین کو آپ کچھ ٹائم کے لیے چھوڑ دیجیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے بتا دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم پر وہی معاملہ ہو گا جو پہلے فرعون کو ہو چکا ہے۔ ابو جہل، ابو لہب اور ولید وغیرہ لیڈرز نے سازشیں کیں اور جنگ بھی کی لیکن اللہ تعالی کا پلان کامیاب ہوا اور انہی کے غلاموں نے جنگ بدر میں انہیں قتل کیا۔ انہی کے بیٹے خالد بن ولید اور اکرمہ بن ابو جہل رضی اللہ عنہما ایمان لائے اور وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کرتے رہے۔

قرآن مجید کا مطالعہ

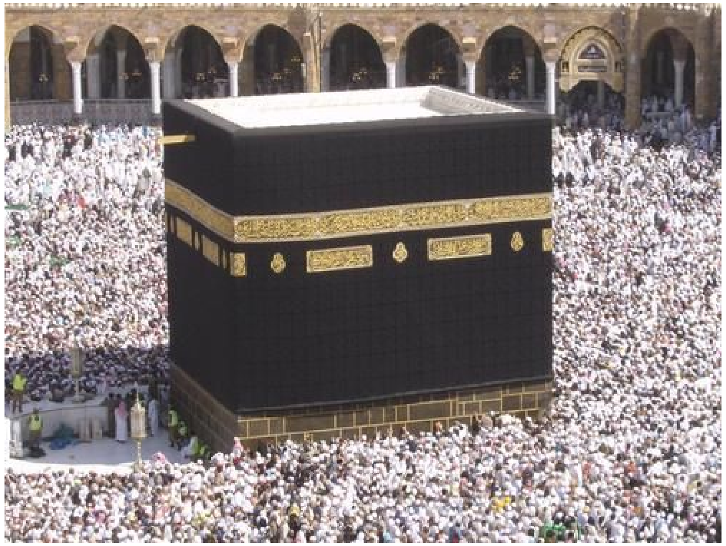

سورۃ الاعلیٰ 87: قرآن مجید کی اختتام کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الاعلیٰ 87: قرآن مجید کی اختتام کے نتائج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی. (1) الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی. (2) وَالَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی. (3) وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی. (4) فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی. (5)	(اے رسول!) اپنے رب کے نام کی تسبیح کیجیے جو سب سے برتر ہے۔ جس رب نے بنایا، پھر نوک پلک سنوارے، جس نے (ہر چیز کے لیے) پلان کیا، پھر (اس کے مطابق) چلنے کی راہ دکھائی، جس نے سبزہ نکالا، پھر اسے گھنا سرسبز وشاداب بنا دیا۔
سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی. (6) اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا یَخۡفٰی. (7) وَنُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی. (8)	(اے رسول! یہ قرآن بھی اسی طرح ایک دن اپنے اختتام کو پہنچے گا، پھر) عنقریب اسے ہم پورا آپ کو دوبارہ پڑھا دیں گے تو آپ اسے بھول نہیں سکیں گے، سوائے اس کہ کہے جو اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ وہ اسے بھی جانتا ہے جو سامنے اور غائب ہے۔ اسی طرح ہم (ان مشکلات سے بھی) درجہ بدرجہ (Step by Step) آپ کو آسانی کی طرف لے جا رہے ہیں۔
فَذَکِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّکۡرٰی. (9) سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی. (10) وَیَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَی. (11) الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی. (12) ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡهَا وَلَا یَحۡیٰی. (13) قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی. (14) وَذَکَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی. (15)	اس لیے اس ریمائنڈر کو آپ لوگ غور کر لیجیے، اگر یہ ریمائنڈر فائدہ مند دے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے خبردار ہے، وہ عنقریب نصیحت پا لے گا اور جو گ اسے گریز وہی بڑا بدبخت کرے گا، جو بڑی آگ میں جا پڑے گا تو پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا۔ البتہ کامیابی جو شخص حاصل کر لے گا تو اس نے پاکیزگی اختیار کی اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا اور پھر نماز پڑھتا رہا۔
بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا. (16) وَالۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی. (17) اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی. (18) صُحُفِ اِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰی. (19)	لیکن دنیا کی زندگی کو آپ ترجیح دیتے ہیں حالانکہ آخرت اس سے بہتر بھی ہے کیونکہ ہمیشہ کے لیے زندگی وہاں موجود ہے۔ (یہ کوئی نئی بات نہیں کیونکہ) یہی بات اُن آرٹیکلز میں بھی تھی جو اس سے پہلے آئے جیسے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں (Scriptures) میں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن مجید کو لکھوایا اور سینکڑوں کاپی عثمان رضی اللہ عنہ نے کر کے ہر شہر میں پہنچا دی تاکہ کوئی غلطی نہ کر سکے۔ صرف چند جملے منسوخ ہوئے جو کسی خاص ٹائم کے لیے تھا اور اب ضرورت نہیں ہے۔

عہد رسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE
   - بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔571-585CE
   - حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔585-586
   - بزنس اور عائلی زندگی۔۔۔ 583-609CE
   - کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔605CE
2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE
   - پہلی وحی، اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔609-612CE
   - بڑے پیمانے پر دعوت کا دور۔۔۔ 612---630CE
   - ہجرت حبشہ۔۔۔614-616CE
   - شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن اور سفر طائف)
   - مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف تفصیلی دعوت۔۔۔619-622CE
3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

عہد رسالت کی ٹائم لائن

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

- ابتدائی چیلنجز اور اقدامات۔۔۔ مہاجرین کو سیٹل کرنا اور قبائل کی دعوت۔۔۔1-11H/622-623CE
- جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ۔۔۔2-3H/624-625۔۔۔(سورۃ البقرۃ)
- جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔3-5H/625-627۔۔۔(سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ النور)
- جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔5-6H/627-628۔۔۔(سورۃ الاحزاب)
- صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔(سورۃ الفتح)
- فتح مکہ، دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف وارننگ۔۔۔8-11/630-632
- آخری خطبہ الحج اور اللہ تعالی کی طرف رخصت۔۔۔10-11H/632CE

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں دعوت کی کامیابی

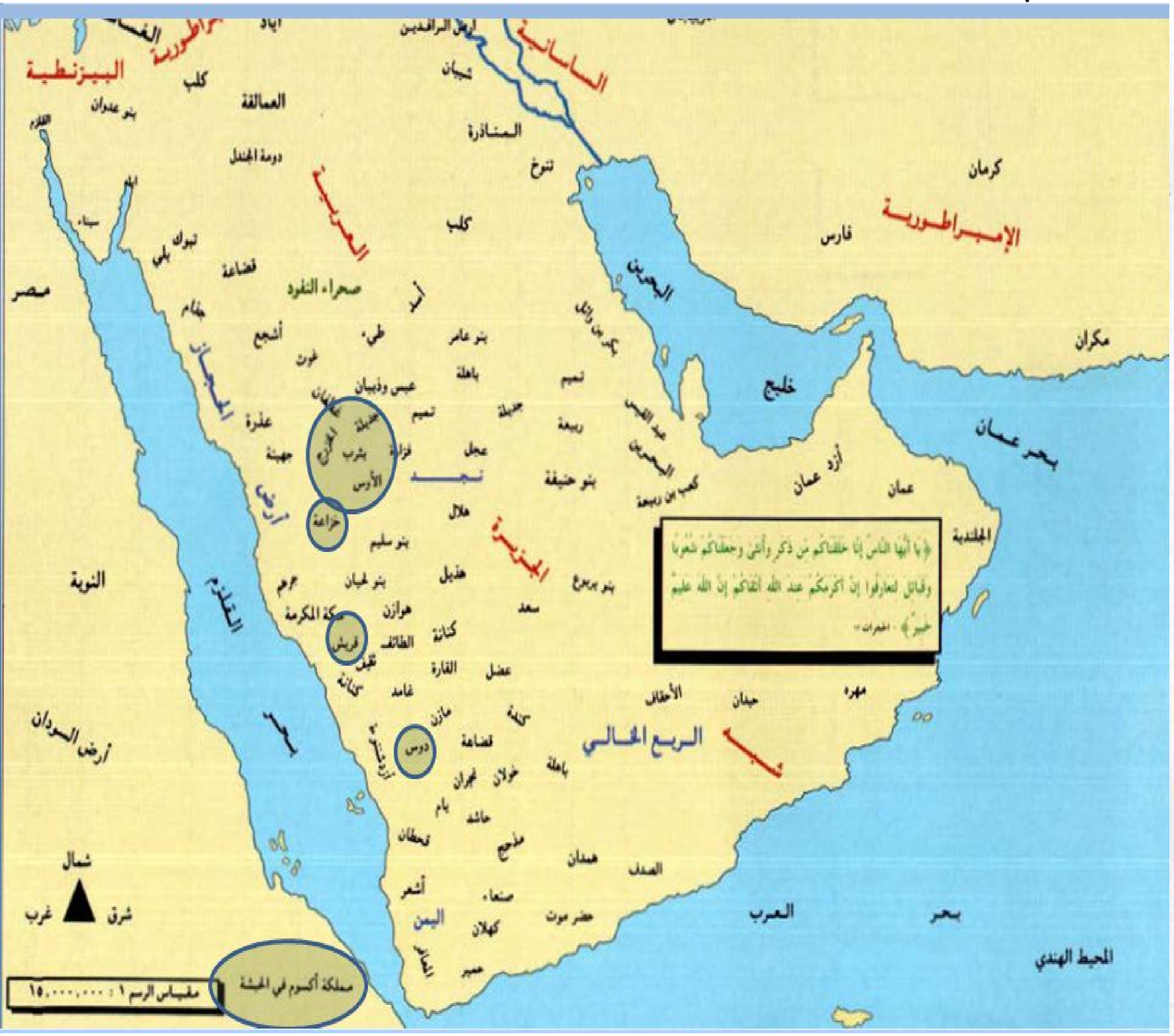

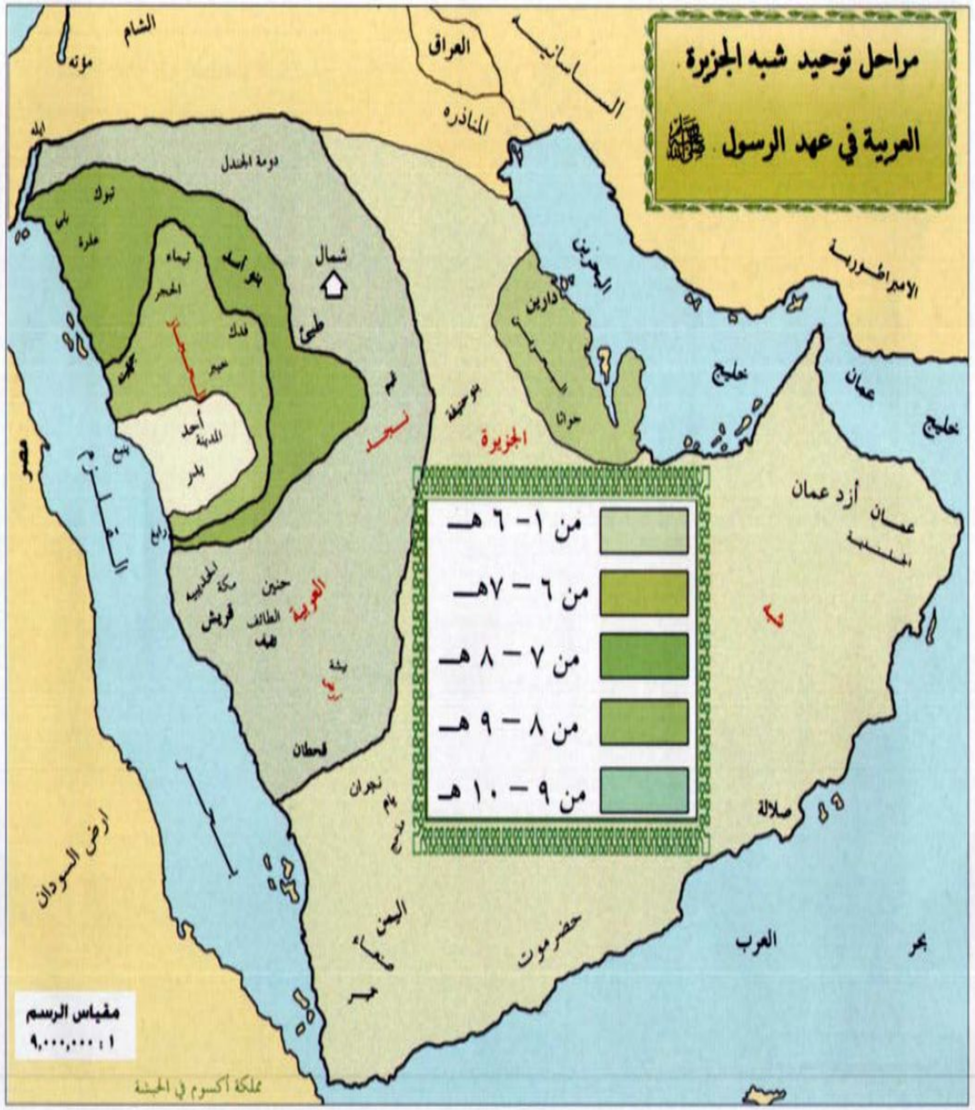

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ممالک کے بادشاہوں کی دعوت اور آخری خطوط میں الٹی میٹم

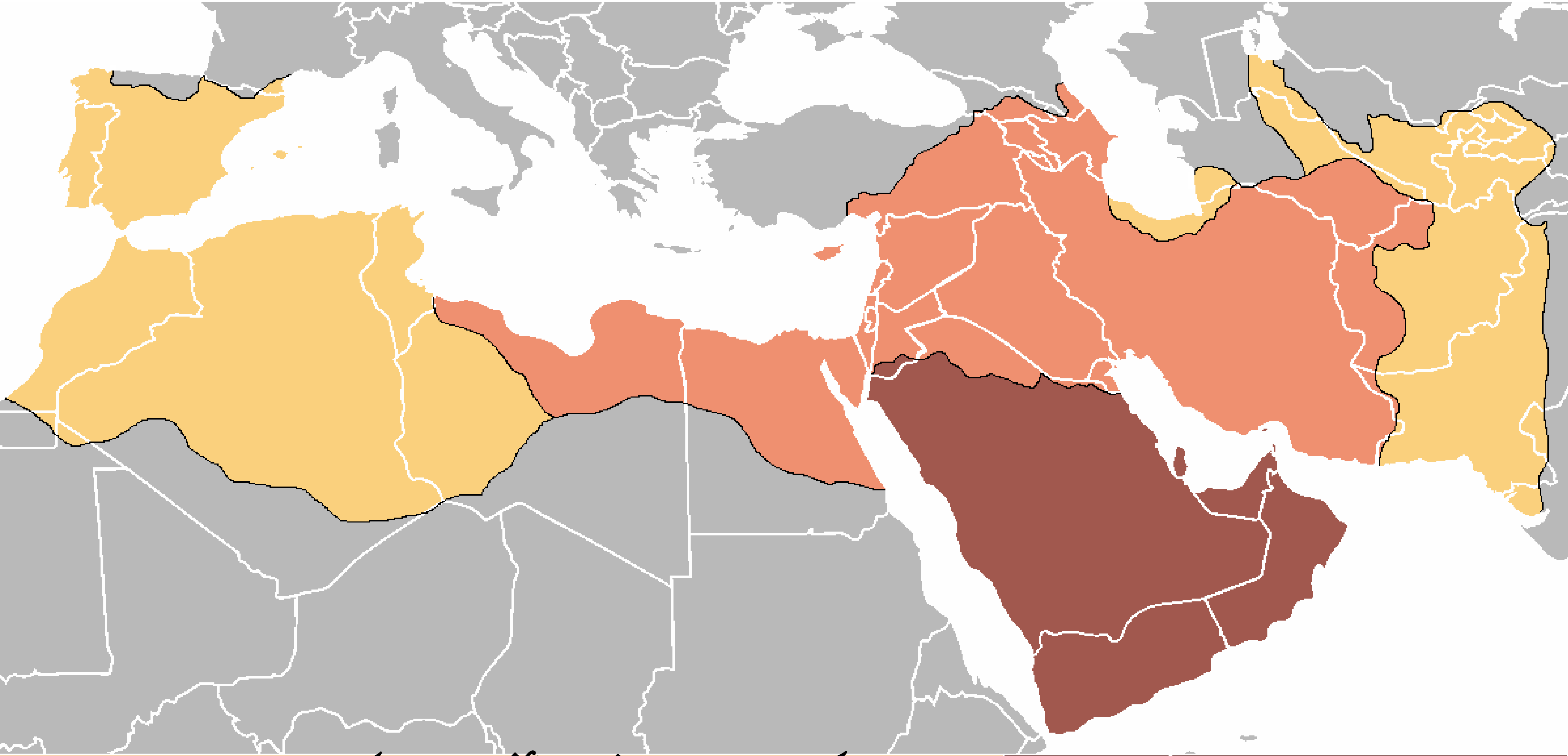

عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا	حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت
غیر مسلم دنیا	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

قرآن مجید کی دعوت اور تربیت کا فروغ

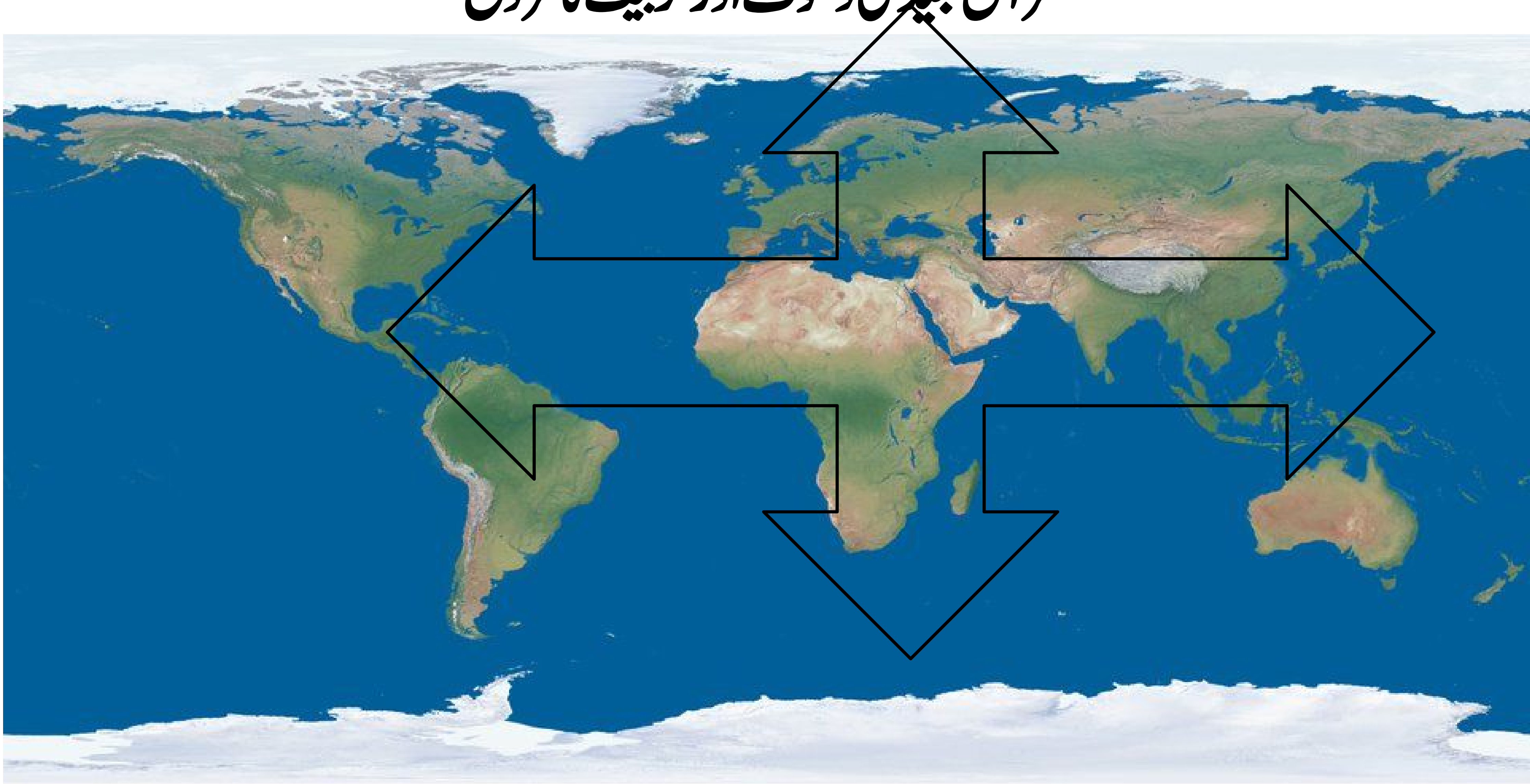

مسلمانوں کا تہذیبی عروج و زوال

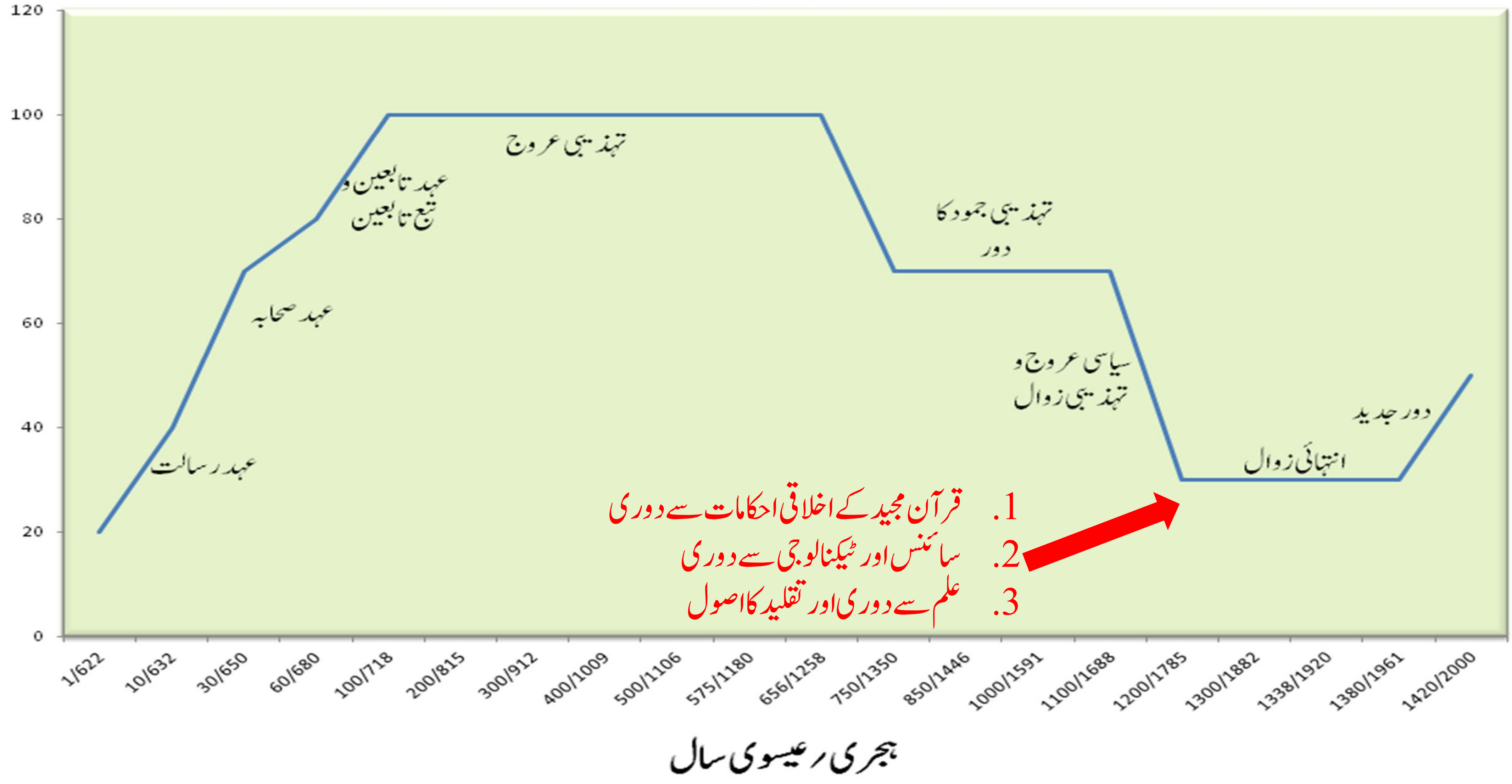

مسلمانوں کا سیاسی عروج وزوال

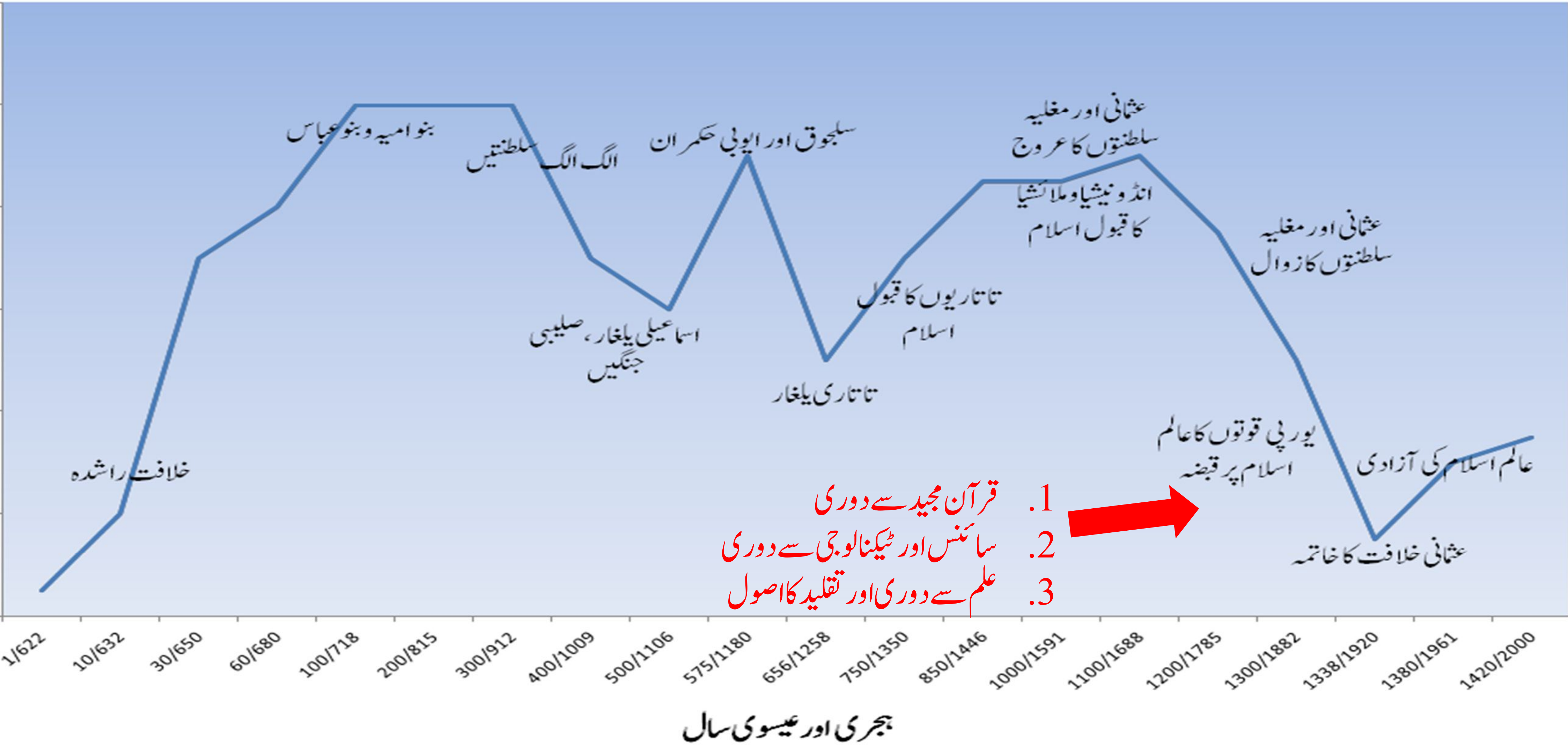

قرآن مجید کا مطالعہ

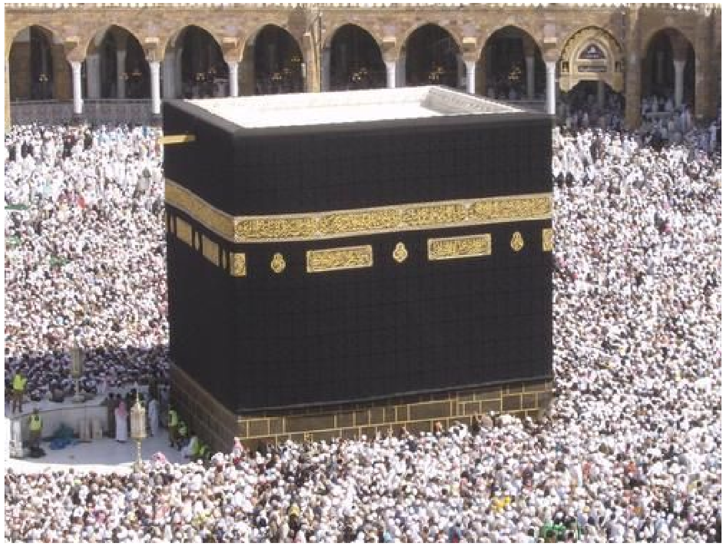

سورۃ الغاشیۃ 88: آخرت میں منکرین اور اہل ایمان کا فائنل رزلٹ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الغاشیۃ 88: آخرت میں منکرین اور اہل ایمان کا فائنل رزلٹ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
هَلۡ أَتَاكَ حَدِيثُ الۡغَاشِيَةِ.(1) وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ. (2) عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ.(3) تَصۡلَىٰ نَارًا حَامِيَةً.(4)	کیا آپ کو اس آفت (Disaster) کی خبر پہنچ گئی ہے جو (تمام انسانوں پر) چھا جائے گی؟ اس دن کتنے چہرے اترے ہوئے، نڈھال ہو کر تھکے ہارے ہوں گے۔ وہ دہکتی آگ میں جا گریں گے۔
تُسۡقَىٰ مِنۡ عَيۡنٍ آنِيَةٍ.(5) لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ إِلَّا مِنۡ ضَرِيعٍ. (6) لَا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِي مِنۡ جُوعٍ.(7)	انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔ اُن کے لیے جھاڑ کانٹوں کے سوا کوئی کھانا بھی نہیں ہو گا جو نہ تو مضبوط کر سکے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا۔
وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ نَاعِمَةٌ.(8) لِسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ.(9) فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ.(10)	اس کے برخلاف کتنے چہرے اس دن پر رونق ہو ں گی، اپنی کوشش (Struggle) پر راضی، اونچے باغ میں رہیں گے۔
لَا تَسۡمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً.(11) فِيهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ.(12) فِيهَا سُرُرٌ مَرۡفُوعَةٌ.(13) وَأَكۡوَابٌ مَوۡضُوعَةٌ.(14) وَنَمَارِقُ مَصۡفُوفَةٌ.(15) وَزَرَابِيُّ مَبۡثُوثَةٌ.(16)	وہاں کوئی بے ہودہ بات نہ سنیں گے۔ اس میں چشمہ رواں ہو گا۔ اس میں اونچے صوفے ہوں گے جبکہ ساغر (Cups) قرینے سے رکھے ہوئے، کارپٹس (Carpets) ترتیب سے لگے ہوئے اور کوشنز (Cushions) ہر طرف پڑے ہوئے ہوں گے۔

سورۃ الغاشیۃ 88: کائنات کا ثبوت

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ.(17) وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ.(18) وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ.(19) وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ.(20)	(یہ نہیں مانتے) تو کیا اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے ہیں؟ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اٹھایا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے ہیں؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے؟
فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ.(21) لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ.(22)	(اے رسول! اس کے باوجود نہیں مانتے) تو آپ یاددہانی کر دیجیے کیونکہ آپ ریمائنڈرز کے ذمہ دار ہی ہیں جبکہ آپ ان پر کوئی ڈکٹیٹر نہیں ہیں۔
إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ.(23) فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ.(24) إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ.(25) ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم.(26)	(مخلص لوگ یقیناً مان لیں گے لیکن) رہے وہ لوگ جو منہ موڑ کر انکار کریں گے تو اللہ تعالی انہیں بڑے عذاب سے دوچار کر دے گا۔ یقیناً انہیں ہمارے پاس ہی پلٹنا ہے۔ پھر ان کی کیلکولیٹ رپورٹ بھی ہماری ہی ذمہ داری ہے۔

آپ ابھی وقت اونٹوں، آسمان، زمین، پہاڑ سب کو دیکھ لیجیے اور فیصلہ کر لیجیے کہ یہ سب خدا کے بغیر قابو ہو سکتا ہے؟ فزکس میں ہم کائناتی قوانین کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ بتا دیجیے کہ ان سب قوانین کو خدا کے بغیر کون بنا سکتا ہے؟ جب اللہ تعالی ہے اور اللہ تعالی نے اپنی کتابوں میں بتا دیا ہے کہ آپ کی موجودہ زندگی میں آپ نے جو نیکیاں اور برائیاں کی ہیں، اس پر آپ کو بیلنس شیٹ مل جائے گی اور اس کے بعد لا محدود زندگی شروع ہو جائے گی۔

Self Assessment Your Balance Sheet

لازمی حصہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایمانیات

نمبر شمار	سوال	ہاں	نہیں
1	میں اس پر ایمان رکھتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں		
2	میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ کا آخری رسول سمجھتا ہوں		
3	میں روز جزا کے دن پر ایمان رکھتا ہوں		
4	میں خدا کے پیغمبروں، کتابوں، تقدیر اور فرشتوں پر ایمان رکھتا ہوں۔		

آپ سے یہ مشورہ ہے کہ آپ موجودہ زندگی میں خود احتساب کر کے تجزیہ (Self Assessment) کر لیا کریں کہ آپ کا نامہ اعمال (Performance Report)اس طرح کی ہو گی۔ پھر آپ اسے خود صحیح کر لیا کریں گے اور جب بھی انتقال ہو گا تو آخرت میں انشاءاللہ اچھا رزلٹ آئے گا۔ اس کا فارم آپ یہاں سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

اسکور	کبھی نہیں	کبھی کبھی	اکثر	ہمیشہ	ناقابل اطلاق	سوال	نمبر شمار
	حصہ 'الف' ۔۔۔۔۔۔عبادات						
-						میں پانچ وقت کی نمازیں وقت پر ادا کرتا ہوں	1
-						میں جمعہ اور عیدین(عیدالفطر اور عیدالاضحی) کی نمازیں پڑھتا ہوں	2
-						میں فرض نمازوں کے علاوہ تہجد اور دیگر نفل نمازیں بھی پڑھتا ہوں	3
-						میں نماز پڑھنے کے لئے مسجد جاتا اور جماعت کا اہتمام کرتا ہوں	4
-						میں ہر سال زکوۃ اور عشر باقاعدہ حساب کرکے دیتا ہوں	5
-						میں ہر سال فطرہ کی رقم ادا کرتا ہوں	6
-						میں ہر سال رمضان کے مکمل روزے رکھتا ہوں	7
-						میں رمضان کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتا ہوں	8
-						میں رمضان میں اعتکاف کرتا ہوں	9
-						میں نے حج کر لیا ہے یا کرنے کا ارادہ اور منصوبہ بندی رکھتا ہوں	10
-						میں استطاعت ہونے اور موقع ملنے پر عمرہ ادا کرتا ہوں۔	11
-						میں صاحب استطاعت ہونے پر عیدالاضحی کی قربانی کرتا ہوں۔	12
-	-	-	-	-	-	ٹوٹل:1	
				0%		عبادات کے پوائنٹس	

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

حصہ 'ب'۔۔۔۔۔اخلاقیات							
نمبر شمار	سوال	نا قابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
13	میں کسی انسان کو ناحق قتل کرتا ہوں۔						-
14	میں اپنی اولاد کو قتل کرتا ہوں						-
15	میں سوسائٹی کے دباؤ کے باوجود شرک کی تمام اقسام (شرک فی الذات وصفات) سے اجتناب کرتا ہوں۔						-
16	میں اللہ یا دین کے حوالے سے جھوٹی بات منسوب کر دیتا ہوں						-
17	میں نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر زنا کرتا ہوں۔						-
18	میں اپنے ہاتھ، آنکھ، اور دیگر اعضاء کو زنا سے بچاتا اور انکے ذریعے ناجائز جنسی لذت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔						-
19	میں اپنے والدین کے ساتھ احسان کا رویہ اختیار کرتا انکے لئے دعا کرتا اور انکی ہر مقدور خدمت کرتا ہوں۔						-
20	میں لوگوں سے نفرت، کینہ اور بغض رکھتا اور خود غرضی کا رویہ اختیار کرتا ہوں۔						-
21	میں اپنے رحمی (خونی) رشتوں سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتا اور قطع تعلق سے گریز کرتا ہوں۔						-
22	میں وقت پڑنے پر یتیم اور مسکین کی دیکھ بھال اور پرورش کرتا ہوں اور اسکے مال میں خیانت سے گریز کرتا ہوں۔						-
23	میں ہر حال میں اللہ اور لوگوں سے کیے ہوئے وعدے پورے کرتا ہوں۔						-
24	میں دشمنی، اختلاف، انتقام یا کسی اور بنا پر ریاست یا لوگوں کی جائداد اور مال کو نقصان پہنچاتا یا قبضہ کر لیتا ہوں۔						-
25	میں چوری، ڈاکہ زنی اور لوٹ مار کرتا ہوں						-
26	میں اپنے مقاصد کے حصول کیلئے لوگوں پر جادو، ٹونا، سفلی عمل وغیرہ کرواتا ہوں۔						-
27	میں مستقبل کا حال معلوم کرنے کیلئے علم نجوم، پامسٹری یا عامل وغیرہ سے مدد لیتا ہوں۔						-
28	میں نحوست یا بد شگونی پر یقین رکھتا اور اس کے مطابق اپنے امور طے کرتا ہوں						-
29	میں اپنے دوستوں، ماتحتوں' پڑوسیوں اور ساتھیوں سے اچھا سلوک کرتا اور انکے حقوق ادا کرتا ہوں						-
30	اگر ہاتھ تنگ ہو تو مانگنے والوں کو نرمی سے منع کر دیتا ہوں						-
31	ملازمت کے دوران وقت یا کام کی چوری کرتا ہوں						-
32	میں ہر قیمت پر لوگوں کی دی گئی امانتوں کی حفاظت کرتا ہوں						-
33	میں ضرورت پڑنے پر گواہی دیتا اور اس پر قائم رہتا ہوں						-
34	میں کسی لغوبات، فحش لطیفے، بری محفل اور جاہلوں سے اعراض کرتا ہوں۔						-

نمبر شمار	حصہ ’ب‘۔۔۔۔۔اخلاقیات						
نمبر شمار	سوال	ناقابل اطلاق	ہمیشہ	اکثر	کبھی کبھی	کبھی نہیں	اسکور
35	میں کسی اہم خبر کو(SMS، ای میل، بات چیت یا دیگر ذرائع سے) تصدیق اور تحقیق کئے بغیر آگے پہنچا دیتا ہوں۔						-
36	میں موقع پرستی کی بناء پر پڑنے پر جھوٹی گواہی دیتا ہوں						-
37	مجھے بالعموم لوگوں کے عیوب اور معاملات کو کریدنے اور کھوج لگانے کا تجسس رہتا ہے						-
38	میں رشتے داروں یا ساتھیوں سے متعلق بد گمانی کا شکار رہتا ہوں کہ وہ میرے خلاف ہیں یا مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں						-
39	میں بلاجواز اپنے ساتھیوں کی چغلی کرتا، ان پر طنز کرتا اور طعنے دیتا ہوں۔						-
40	میں لوگوں کی پیٹھ پیچھے انکی غیبت کرتا ہوں						-
41	میں اپنے دوستوں یا رشتے داروں کی دنیوی ترقی دیکھ کر جلتا اور کڑھتا ہوں۔						-
42	میری بات چیت، لباس، چال ڈھال اور عادت واطوار سے تکبر جھلکتا ہے۔						-
43	میں بات چیت اور اختلاف کرتے ہوئے حق یا انصاف کی بات ہی مانتا ہوں خواہ وہ میرے یا رشتے داروں کے خلاف اور نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو۔						-
44	میں فخر کے احساس سے (کہ میرا تعلق ایک اعلیٰ ذات، یا برتر نسل، یا اونچی برادری، افضل قبیلے یا ارفع قوم سے ہے)لوگوں کو کمتر سمجھتا اور انکی تذلیل کرتا ہوں۔						-
45	میں ساتھیوں یا رشتے داروں کو کمتر ثابت کرنے کے لئے یا لذت کے لئے انکا مذاق اڑاتا ہوں۔						-
46	میں لوگوں کو برے ناموں سے پکارتا اور انکی چڑ بناتا ہوں۔						-
47	میں مخالفت کے باوجود لوگوں سے نرم لہجے میں بات کرتا اور تکلیف پہنچانے سے گریز کرتا ہوں۔						-
48	میں دیگر مسلمانوں کو بھائی سمجھتا اور بلا کسی فرقہ واریت کے ان سے ہمدردی رکھتا اور عصبیت سے گریز کرتا ہوں						-
49	بدلہ لیتے وقت شریعت اور جائز ریاستی قانون کی حدود میں رہتا ہوں۔						-
50	انتہائی غصہ کے عالم میں حد سے تجاوز کرتا اور ظلم و عُدوان کا مرتکب ہو جاتا ہوں						-
51	میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے مخالفین پر تہمت، بہتان یا جھوٹا الزام لگانے سے گریز نہیں کرتا ہوں۔						-
52	اگر کوئی عام استعمال کی اشیاء طلب کرے تو استعمال کے لیے دے دیتا ہوں						-
53	میں معمولات زندگی میں جھوٹ بولنے سے گریز نہیں کرتا۔						-
54	میں اپنے قول اور فعل میں تضاد پاتا ہوں یعنی ایسی باتیں اور دعوے کرتا ہوں جن پر خود عمل نہیں کرتا۔						-
55	میں لوگوں کو خوش اور متاثر کرنے کے لیے کچھ دکھاوے کے کام کر لیتا ہوں۔						-
56	میں اپنے دائرہ کار میں لوگوں کو نیکی کی ترغیب دیتا اور برائی سے روکتا اور دین کی دعوت دیتا ہوں						-
	ٹوٹل:2	-	-	-	-	-	-
	اخلاقیات کے پوائنٹس		0%				

Download in Excel to Calculate Your Self Assessment

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1rMjlf1OEP0riG7A-h_Zs0TNl3JyBXyRl

قرآن مجید کا مطالعہ

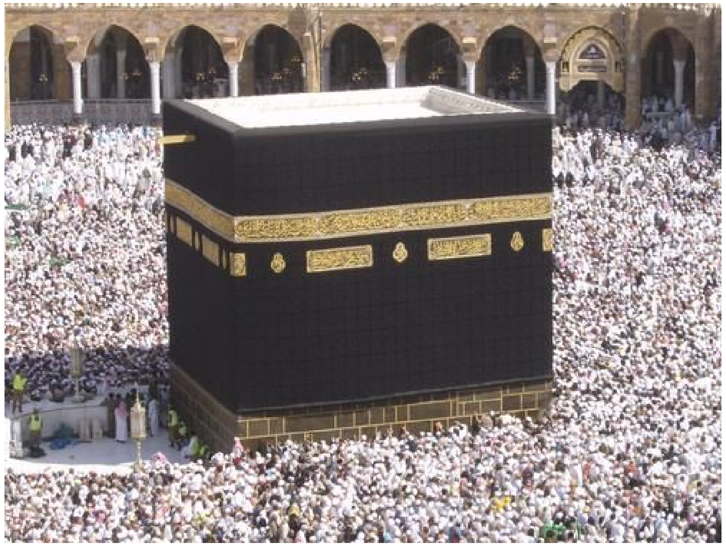

سورۃ الفجر 89: کائنات اور تاریخ میں آخرت کا ثبوت اور انسان کے فائنل نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الفجر 89: کائنات اور تاریخ میں آخرت کا ثبوت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
وَالۡفَجۡرِ.(1) وَلَيَالٍ عَشۡرٍ.(2) وَالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ.(3) وَالَّيۡلِ إِذَا يَسۡرِ.(4) هَلۡ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجۡرٍ.(5)	فجر ثبوت کے طور پر ہے کہ (چاند کی ہر) جفت اور طاق (Odd & Even Days) 10 راتیں، کہ جب رات رخصت ہو جاتی ہے تو صبح ہو کر بھی آتی ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی عقلمند کے لیے مزید کیا ثبوت چاہیے؟ (جیسے آج کل رات کے بعد دن آتا ہے، بالکل اسی طرح ہماری موجودہ زندگی کے بعد لا محدود زندگی بھی آجائے گی۔)
أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ.(6) إِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ.(7) الَّتِي لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِي الۡبِلَادِ.(8) وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ.(9) وَفِرۡعَوۡنَ ذِي الۡأَوۡتَادِ.(10)	آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے عاد قوم (8000BC) کے ساتھ کیا کیا تھا؟ وہی ستونوں والی ارم قوم، جن کے برابر دنیا کے ممالک میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی تھی۔ اسی طرح ثمود قوم (6000BC) کے ساتھ جنھوں نے وادی القریٰ (مدائن صالح، سعودی عرب) میں پتھر تراشے (اور شاندار گھر بنا دیے تھے۔) اسی طرح میخوں والے فرعون کے ساتھ ثبوت ہیں کہ (آخرت کی مثال پریکٹیکل کرکے دکھا دیا کہ آخرت میں ہر انسان کا ایسا ہی معاملہ ہونا ہے۔)
الَّذِينَ طَغَوۡا فِي الۡبِلَادِ.(11) فَأَكۡثَرُوا فِيهَا الۡفَسَادَ. (12) فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ.(13) إِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ.(14)	یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے دنیا کے ممالک میں سر اٹھایا کہ انہوں نے بڑا اودھم مچایا لیکن آپ کے رب نے اُن پر عذاب کا تازیانہ برسا دیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ (اِس طرح کے سرکشوں کے لیے) آپ کا رب گھات لگا رہا ہے۔

میخوں کے ذریعے فرعون لوگوں پر تشدد کرتا رہتا تھا۔اس کی مثال یہ ہے۔

تاریخی ثبوت جو میخوں والا فرعون کی ممی القاہرہ مصر میوزیئم میں موجود ہے۔

فرعون رعمسیس ثانی کی ممی

بشکریہ www.panoramio.com

فرعون منفتاح کی ممی

بشکریہ www.anubis4_2000.tripod.com

تاریخی ثبوت ثمود قوم کے گھر ’’مدائن صالح‘‘ سعودی عرب میں موجود ہیں۔

سورۃ الفجر 89: اخلاقی جرم

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ.(15) وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ.(16)	لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اسے آزماتا ہے تو اسے عزت اور نعمتیں عطا فرمادیتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ میرے رب نے میرا اسٹیٹس اونچا دے دیا ہے۔ لیکن جب اسے مزید آزماتا ہے تو اس کے رزق کو بھی تنگ کردیتا ہے تو پھر وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کردیا ہے۔
كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ.(17) وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ.(18) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا.(19) وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا.(20)	(انسان کو نعمتیں اور سختیاں اعلی سٹیٹس یا ذلیل کرنا) ہر گز نہیں ہوتا ہے۔ آپ کا حال یہ ہے کہ آپ یتیم کی عزت نہیں کرتے، مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لیے ایک دوسرے کو ماٹیویٹ نہیں کرتے ہیں، وراثت کو سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہیں اور مال کی محبت میں لالچ رکھتے ہیں۔ (تو پھر آپ غور کیجیے کہ آپ کا رزلٹ ایسا نہیں ہونا چاہیے جیسا کہ عاد، ثمود اور فرعون کو سزا نہیں دی تھی؟)
كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا.(21) وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا.(22) وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ.(23)	(انسان سمجھتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟) ہر گز نہیں! جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی تو اس وقت آپ کا رب جلوہ فرما ہو جائے گا۔ اس وقت فرشتے لائن لگا کر کھڑے ہوں گے اور جہنم اس دن قریب لے آئی جائے گی۔ اس دن انسان تب سمجھے گا (کہ کیا کرنا چاہیے تھا) لیکن پھر اس کے سمجھنے سے کیا فائدہ؟

سورۃ الفجر 89: تعمیر شخصیت کے نتائج

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي۔(24) فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ۔(25) وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ۔(26)	وہ کہے گا: ''اے کاش، میں نے اپنی اس لامحدود زندگی کے لیے کچھ کر لیتا!'' لیکن پھر اس دن جو عذاب وہ رب دے گا، ویسا عذاب دینے والا اور کوئی نہیں ہو گا اور جس طرح باندھے گا، اس طرح باندھنے والا کوئی نہیں ہے۔
يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔(27) ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً۔(28) فَادْخُلِي فِي عِبَادِي۔(29) وَادْخُلِي جَنَّتِي۔(30)	(دوسری طرف اللہ تعالی) فرمائے گا: ''اے مطمئن شخصیت! آپ اپنے رب کی طرف لوٹ جائیے کہ آپ کا رب آپ سے خوش ہے اور آپ رب سے خوش ہیں۔ چنانچہ آپ میرے بندوں میں شامل ہو جائیے اور میری جنت میں داخل ہو جائیے۔''

قرآن مجید کا مطالعہ

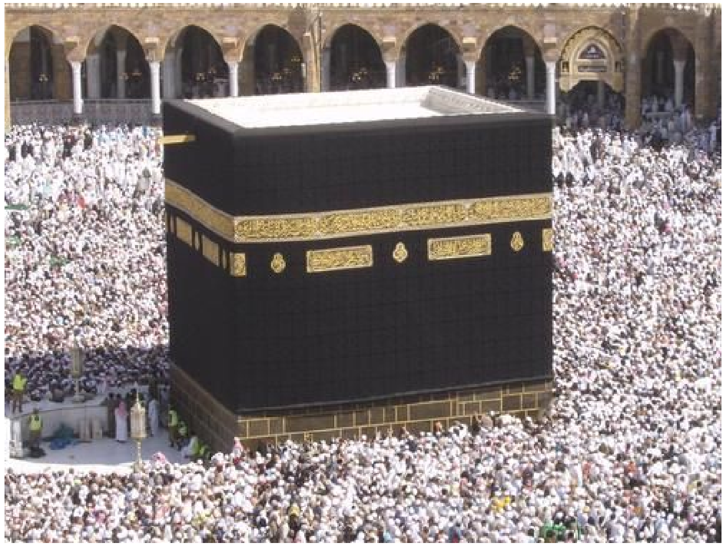

سورۃ البلد 90: امت ابراہیم کی تاریخ۔۔۔نیکی اور نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ البلد 90: امت ابراہیم کی تاریخ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ. (1) وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِہٰذَا الۡبَلَدِ. (2) وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ. (3) لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ. (4)	(یہ امت ابراہیم ہمیشہ اس طرح) نہیں تھے۔ میں اس شہر (مکہ کی تاریخ) کو ثبوت کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ (اے رسول! یہ آپ کے لیے یہ تاریخ اجنبی نہیں کیونکہ) آپ اسی شہر مکہ میں رہتے ہیں اور (آپ کے) والد (ابراہیم) اور ان کی اولاد (اسماعیل) کو بھی جانتے ہیں (جن سے یہ شہر آباد ہوا تھا۔) ہم نے انسان کو یہاں پیدا کیا تو اس وقت وہ یقیناً بڑی مشکلات میں تھا۔
اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ. (5) یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا. (6) اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَہٗۤ اَحَدٌ. (7)	(اب وہ نعمتیں حاضر ہیں تو) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کا کنٹرول نہیں ہے؟ (اُس سے کہا جاتا ہے کہ لوگوں کی خدمت کے لیے خرچ کریں تو) کہتا ہے کہ میں نے (عیاشی میں) ڈھیروں مال لٹا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے دیکھا ہی نہیں ہے؟
اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ عَیۡنَیۡنِ. (8) وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیۡنِ. (9) وَ ہَدَیۡنٰہُ النَّجۡدَیۡنِ. (10) فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَۃَ. (11)	کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں (کہ حقائق کو دیکھ لیتا؟) زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے (کہ بھلائی کی ترغیب کر دیتا؟) اور اسے دونوں راستے نہیں سمجھائے (کہ اچھے اور برے کو سمجھ لیتا؟) مگر وہ (نیکی کی گھاٹی پر چڑھتا ہی نہیں ہے۔

اللہ تعالی نے مکہ مکرمہ کی تاریخ میں چند مثالیں واضح کر دیں جنہیں اہل مکہ جانتے تھے۔ جب حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام نے اس شہر کو 2000BC میں آباد کیا تو شروع میں مشکلات پیدا ہوئیں کہ پانی بھی نہیں تھا اور ایک فیملی کے علاوہ انسان بھی نہیں رہتے تھے۔ لیکن اللہ تعالی نے جب زمزم چشمہ دے دیا تو بہت سے لوگ وہاں سیٹل ہو گئے۔ اللہ تعالی کی ہدایت پر ایمان لائے اور اللہ تعالی کے حکم پر یہیں حج اور عمرہ کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے ہم ابراہیمی میلینیم (2000-1000BC) میں تمام عرب قبائل ایمان لائے اور ہر سال حج کرنے لگے۔ اللہ تعالی نے ایسی عنایت دی کہ تمام قبائل حج و عمرہ کے لیے آتے تو وہ بہت سی عمدہ کوالٹی کی اشیاء لے کر آتے اور اہل مکہ کو دے دیتے کیونکہ انہی کے گھروں میں وہ مہمان بن کر آتے تھے۔ اس کے بعد اس امت میں گمراہیاں پیدا ہوئیں اور 300CE میں انہوں نے شرک اختیار کیا جس کے نتیجے میں وہ آخرت کا انکار کرنے لگے۔ وہ آپس میں جنگیں کرتے رہے لیکن پھر اللہ تعالی نے فائنل کتاب قرآن مجید 609-632CE تک نازل ہوتی رہی اور ان کی اکثریت ایمان لائے جبکہ منکرین قتل ہوئے۔

سورۃ البلد 90: نیکی کی گھاٹی

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ.(12) فَكُّ رَقَبَةٍ.(13) أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ.(14) يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ. (15) أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ.(16)	آپ کیا سمجھ سکے ہیں کہ وہ گھاٹی ہے کیا؟ 1. یہی کہ گردن چھڑائی جائے (یعنی انہیں غلامی کو ختم کرلیں۔) 2. یا بھوک کے دن کسی رشتے دار، یتیم یا کسی خاک آلود مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ.(17)	پھر آدمی ان میں سے ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو اس پر ثابت قدمی کی نصیحت کی اور دوسروں سے ہمدردی کی نصیحت بھی کرتے رہے۔
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ.(18)	یہی دائیں ہاتھ والے لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ.(19) عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ.(20)	اور جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کردیا تو وہی بدبخت ہیں کہ وہ آگ میں گرے ہوئے ہوں گے۔

جاہلیت میں بھی نیک لوگ باقی تھے جو توحید پر ایمان رکھتے تھے اور وہ مشرکانہ پوجا نہیں کرتے تھے۔ یہ لوگ حرم شریف میں اللہ تعالیٰ کی نماز پڑھتے، غلامی کو ختم اس طرح کرتے کہ غلام خرید کر آزاد کردیتے۔ اسی طرح اپنی معاش اور شکار کے ذریعے کھانا تیار کرتے اور اپنے رشتے دار، یتیم اور مسکین لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت سے پہلے بھی یہی عادت تھی کہ آپ نے کبھی مشرکانہ عمل نہیں کیا اور ہمیشہ لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل مکہ کے لوگ انہیں "صادق و امین" کہتے تھے۔ اسی طرح ابوبکر، عمر، عثمان، علی، خدیجہ، زید، بلال، ابوعبیدہ، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم بھی جاہلیت میں بھی اسی طرح نیک لوگ تھے اور ان کی عادت بھی یہی تھی۔ اس لیے یہ صحابہ سب سے پہلے ہی ایمان لائے اور انہیں سابقون الاولون کہا گیا ہے۔ دوسرے قبیلے کے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایمان لانے سے پہلے ہی وہ بچپن میں نماز پڑھتے تھے اور جب نبوت معلوم ہوئی تو وہ مکہ مکرمہ پہنچ کر ایمان لائے۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

فلسفہ تاریخ اور نبوت محمدی سے پہلے کا دور IH01 (Start of Humanity-571CE)

عہد رسالت IH02 (Before-11H/571-632CE)

عہد صحابہ و تابعین کی سیاسی اور مذہبی تاریخ IH03.1 (11-133H/632-750CE)

عہد صحابہ و تابعین کی علمی، دعوتی اور تہذیبی تاریخ IH03.2 (11-133H/632-750CE)

دور صحابہ سے متعلق تاریخی سوالات IH03.3 (11-133H/632-750CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔سیاسی اور مذہبی تاریخ IH04.1 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔علمی تاریخ IH04.2 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی عروج کا دور۔۔۔دعوتی، اصلاحی اور تہذیبی تاریخ IH04.3 (133-656H/750-1258CE)

تہذیبی جمود اور زوال کا دور۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH05 (656-1342H/1258-1924CE)

دور جدید۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH06 (1342H-Now/1924-NowCE)

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c%d8%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t